بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلّم وبارک علٰی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلٰی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا أطیب الأخلاق صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پاکیزہ اخلاق والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر رضی اللہ عنہ ان النّبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللّٰه بعثنی لتمام مکارم الاخلاق وکمال محاسن الافعال رواہ فی شرح السنۃ۔

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۵۱۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے، مجھے اللہ نے اخلاق کی اچھائیوں کو پورا کرنے کے لیے اور اچھے افعال کو کمال تک پہنچانے کے لیے بھیجا ہے۔

قال ابوبکر الصدّیق رضی اللہ عنہ کان المصفاء فی الاخلاق قد علموا۔ وفی العفاف فلم نعدل بہ احدًا۔

(الطبقات الکبرٰی لابن سعد ج ۱ ص ۳۲۰)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاکیزہ اخلاق تھے اور پاکدامنی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل کوئی نہ تھا۔

عن سعد بن ھشام رضی اللہ عنہ قال قلت لعائشۃ انبئینی عن خلق

حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی کہ

رسول الله ﷺ
قالت الست تقرأُ القران ؟
قال قلت بلی ۔ قالت
فان خلق رسول الله
ﷺ القرآن ۔ قال
قتادة رضی اللہ عنہ وان
القرآن جاء باحسن
اخلاق الناس ۔

(الطبقات الکبری لابن سعد
ج ۱ ۔ ص ۳۶۴)

عن أبی عبدالله الجدلی
رضی اللہ عنہ قال قلت لعائشة
رضی اللہ عنہا کیف خلق
رسول الله ﷺ
قالت لم یکن فاحشا
ولا متفاحشا ولا سخابا
فی الأسواق ولا یجزی
بالسیئة السیئة ولکن
یعفو ویصفح ۔

(اخرجہ ابن ابی شیبة والترمذی
وابن مردویة ۔ الدر المنثور ج ۶ ص ۲۵۱)

آپ مجھے حضور اقدس ﷺ
کے اخلاق کے بارے میں ارشاد
فرمائیں تو انہوں نے فرمایا کیا تُو نے
قرآنِ کریم نہیں پڑھا؟ مَیں نے عرض
کیا کہ مَیں نے قرآنِ کریم پڑھا ہے ۔
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے
فرمایا کہ آپ ؐ کا خُلق قرآن تھا ۔ حضرت
قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قرآن
نے لوگوں کے بہترین اخلاق
بیان کیے ہیں ۔
حضرت ابو عبداللہ جدلی رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ مَیں نے حضرت
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حضور اقدس
ﷺ کے اخلاقِ مبارکہ کے متعلق
سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ
کہ آپ ﷺ گالی گلوچ نکالنے
والے نہ تھے اور نہ ہی بازاروں میں شور
مچانے والے تھے اور نہ ہی بدی کا بدلہ
بدی سے دیتے تھے لیکن آپ ؐ معاف
اور درگزر فرما دیا کرتے تھے ۔